{دین اسلام کو تمام ادیان و مذاہب پر غالب کرنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام علمائے کرام کی ذمہ داری ہے}

(منجانب: مذہبی اقوام متحدہ، کراچی، پاکستان)

www.religiousun.org

اللہ رب العزت نے اپنے محبوب و آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام منسوخ اور باطل ادیان و مذاہب پر دین اسلام غالب کرنے کیلئے بھیجا تھا۔ اس لئے دین اسلام کو تمام منسوخ اور باطل ادیان و مذاہب پر غالب کرنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دنیا بھر کے تمام علمائے کرام کی ذمہ داری ہے۔

وہی ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس کو ہر دین پر غالب کر دے اگر چہ مشرکین کو برا لگے۔

(توبہ، سورہ نمبر 9، آیت نمبر 33)

وہی ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت اور دین حق عطا فرما کر بھیجا تا کہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے اور اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

(الفتح، سورہ نمبر 48، آیت نمبر 28)

وہی ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اسے سب ادیان پر غالب و سربلند کر دے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

(الصّف، سورہ نمبر 61، آیت نمبر 9)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ایک حدیث میں ہے کہ 'علماء انبیاء کے وارث ہیں'

(یہ حدیث ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ و دیگر کتابوں میں موجود ہے)

مندرجہ بالا قرآنی آیات اور حدیث کی روشنی میں تمام علمائے کرام کی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ موجودہ حالات میں دین اسلام کو غالب کرنے کیلئے ہمارا ساتھ دیں یا خود جدوجہد کریں۔

اس کیلئے ہم نے اللہ کے فضل اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض نظر سے دین اسلام کی سچائی، قرآن کریم کی سچائی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کی سچائی پر قدرتی، غیر جانبدار اور ناقابل شکست دلائل تحقیق کر کے تیار کئے ہیں۔

ہم ان دلائل کو الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے دنیا کے تقریباً پانچ ارب کافروں تک پہنچانا چاہتے

ہیں تا کہ دین حق کی تلاش میں بھٹکتے ہوئے یا سچے مذہب سے بے خبر غیر مسلموں کو دین اسلام میں داخل ہونے کی توفیق مل سکے اور دین اسلام غالب ہو سکے۔

جب تک دین اسلام غالب نہیں ہوگا مسلمان اسی طرح کافروں کے ہاتھوں دنیا میں ذلیل وخوار ہوتے رہیں گے، انکی عورتوں اور بچوں کو قتل کیا جاتا رہے گا، مسلمان ممالک پر حملے جاری رہیں گے، اکثر مسلمان جنگوں کی وجہ سے غربت وجہالت کی چکی میں پستے رہیں گے اور کافروں کی جانب سے اللہ تعالیٰ کو برا بھلا کہنے کے واقعات، توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات، قرآن کریم کو جلائے جانے کے واقعات اور مسلمانوں سے توہین آمیز سلوک کئے جانے کے واقعات وغیرہ پیش آتے رہیں گے۔

کیونکہ مندرجہ بالا تمام مسائل کی اصل وجہ دنیا میں ایک ہی وقت میں بہت سے ادیان ومذاہب کی موجودگی ہے۔ لہذا تمام منسوخ اور باطل مذاہب کو ختم کئے بغیر دین اسلام کو غالب نہیں کیا جا سکتا۔ میرے بہت غور وفکر کرنے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر دنیا میں صرف ایک ہی سچا مذہب یعنی دین اسلام ہوتا تو مسلمانوں کو ان مسائل کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

لہذا ہم مسلمانوں کیلئے ضروری ہے کہ ہم دین اسلام کو تمام ادیان ومذاہب پر غالب کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ اس لئے میں تمام مسلمانوں سے گزارش کرتا ہوں کہ دین اسلام کی سچائی پر قدرتی، غیر جانبدار اور ناقابل شکست مندرجہ ذیل دلائل کو الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے دنیا کے تمام کافروں تک دنیا کی تمام مشہور زبانوں میں پہنچائیں یا پھر ہمیں بطور ہدیہ رقم فراہم کر کے تعاون کریں تا کہ ہم با آسانی اس کام کو سرانجام دے سکیں۔

دین اسلام کی سچائی پر قدرتی، غیر جانبدار اور ناقابل شکست دلائل

مٹی:

مٹی ایک فطرت ہے۔ یہ جھوٹ نہیں بول سکتی۔ یہ جھوٹے خیالات، جھوٹے عقائد اور غلط طرز زندگی کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ یہ سو فیصد غیر جانبدار اور سچی ہے۔ یہ صرف اللہ اور اسکے سچے پیروکاروں کا حکم مانتی ہے۔ یہ کسی جھوٹے خداؤں، جھوٹے خداؤں کے پیروکاروں اور کافروں کا حکم نہیں مانتی۔

مندرجہ بالا دعوے پر ناقابل شکست دلیل یہ ہے کہ صدیوں اور سالوں سے زمین کے اندر بغیر کیمیکل استعمال ہوئے ہزاروں کی تعداد میں شہید اور سچے مسلمانوں کی تازہ خون سمیت تروتازہ نعشیں موجود ہیں۔ جب کبھی مختلف وجوہات اور قدرتی حادثات کی بنا پر انکی قبریں کھلیں تو وہ تازہ خون سمیت تروتازہ حالت میں پائے گئے،

ہمارے ڈاکٹروں نے انہیں چیک کیا نیز دنیا میں ہزاروں مسلمان ایسے واقعات کے چشم دید گواہ ہیں۔ہم ان کی قبروں کو ہر کافر کے کہنے پر دوبارہ نہیں کھولیں گے کیونکہ اس وقت دنیا میں تقریباً پانچ ارب کافر موجود ہیں۔اگر فرض کریں ان میں سے ہر کافر مطالبہ کرنے لگے کہ ہمیں قبر کھول کر ان لاشوں کو دکھاؤ تب ہم یقین کریں گے تو کیا یہ ہمارے لئے ممکن ہے کہ ہر کافر کی خواہش پر قبر کھول کر دکھاسکیں؟

لہذا اگر آپ واقعی سچ کی تلاش میں ہیں مگر ہماری تحقیق پر یقین نہیں کرتے تو پھر اپنے ڈاکٹروں، تحقیقی ماہرین اور میڈیا کی ٹیم کے ساتھ تر و تازہ نعشوں کی تحقیق کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔اگر آپ نے ہماری تحقیق کو شکست دیکر غلط ثابت کر دیا تو ہم آپ کو ایک لاکھ ڈالرز انعام دیں گے اور دنیا والوں کے سامنے ہر قسم کی سزا کیلئے تیار رہیں گے ورنہ ہماری تحقیق قبول کر کے دین اسلام میں داخل ہو جائیے۔ بے عمل مسلمانوں کی اکثریت کو مت دیکھئے کیونکہ اسلام ایک مکمل اور سچا مذہب ہے جبکہ ہر مسلمان کامل باعمل نہیں ہوسکتا۔

میری تحقیق کے مطابق بغیر کیمیکل استعمال ہوئے کسی بھی کافر کی لاش تازہ خون سمیت تر و تازہ حالت میں نہ زمین کے اندر ہے اور نہ ہی زمین کے اوپر ہے جو سڑنے گلنے سے محفوظ رہی ہو۔لہذا یہ اس بات پر سو فیصد دلیل ہے کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں اور زمین بھی ایک فطرت ہونے کے باوجود کسی باطل خداؤں کے حکم کو نہیں مانتی اور باطل خداؤں کے ماننے والوں یعنی کافروں کا حکم بھی نہیں مانتی۔

ہوا:

ہوا ایک فطرت ہے۔ یہ جھوٹ نہیں بول سکتی۔ یہ جھوٹے خیالات، جھوٹے عقائد اور غلط طرز زندگی کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ یہ سو فیصد غیر جانبدار اور سچی ہے۔ یہ صرف سچے خدا اور اسکے سچے پیروکاروں کا حکم مانتی ہے۔ یہ کسی جھوٹے خداؤں، جھوٹے خداؤں کے پیروکاروں اور کافروں کا حکم نہیں مانتی۔

اس دعوے پر سو فیصد دلیل یہ ہے کہ اگر ہم خداؤں اور مذہب کے نام پر آپس میں لڑ کر مرنے والے فوجیوں کی لاشوں کو زمین کے اوپر رہنے دیں تو مسلمانوں کی نعشیں تازہ خون سمیت تر و تازہ رہیں گی جبکہ انکے دشمنوں کی لاشیں سڑ گل کر ختم ہو جائیں گی۔تفصیل اور ثبوت کیلئے انڈیا اور پاکستان کی جنگ نیز افغانستان میں طالبان اور امریکہ کی جنگ کے دوران قتل ہونے والے کافروں کی لاشیں اور شہید ہونے والے مسلمانوں کی نعشوں کی تحقیقات کیجئے۔آپ کو خود حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

یہاں تمام کافروں سے دو سوال ہیں:

ا) جو مسلم فوجی اسلام کی راہ میں شہید ہوئے انکی نعشیں موت کے بعد تازہ خون سمیت تر و تازہ کیوں رہیں؟ اور

جتنے بھی کافر اپنے مذہب کی راہ میں مارے گئے ان سب کی لاشیں موت کے بعد تازہ خون سمیت تروتازہ حالت میں کیوں نہیں رہیں اور کیوں نہیں رہتیں؟

۲) آپکے خدا نے آپکے فوجیوں کی لاشیں محفوظ کیوں نہیں رکھیں جو اسکے لئے قربان ہوئے؟ اور ہمارے مذہب اسلام کے اللہ نے مسلمانوں کی نعشیں تازہ خون سمیت تروتازہ حالت میں کیوں محفوظ رکھیں جو اسکے لئے قربان ہوئے؟

آگ:

یہ ایک طے شدہ بات ہے کہ آگ بھی فطرت ہے۔ اس میں کسی بھی انسان کو جلنے سے محفوظ رکھنے کی صلاحیت ہرگز نہیں ہے۔ اگر کوئی مسلمان اپنے جسم پر بغیر کیمیکل استعمال کئے عالمی میڈیا کے سامنے آگ میں جا کر جلنے سے محفوظ رہتا ہے تو یہ دین اسلام کے سچے ہونے پر سو فیصد دلیل اور کرامت ہوگی۔ اب ذرا کافروں کی ہٹ دھرمی کا اندازہ لگایئے کہ ایک طرف تو یہ لوگ اپنے جسم پر بغیر کیمیکل استعمال کئے اپنے اپنے مذہب کی سچائی کو ثابت کرنے کیلئے عالمی میڈیا کے سامنے آگ میں جانے کیلئے تیار نہیں ہوتے اور جب ہم مسلمان اپنے دین اسلام کی سچائی کو ثابت کرنے کیلئے آگ میں جانے کیلئے تیار ہیں تو ہمارے آگ میں محفوظ رہ جانے کی صورت میں یہ لوگ اسلام میں داخل ہونے کیلئے بھی تیار نہیں ہوتے۔

لہذا میں تمام غیر مسلموں سے صرف ایک سوال کرتا ہوں کہ اگر کوئی مسلمان اپنے جسم پر بغیر کیمیکل استعمال کئے عالمی میڈیا کے سامنے آگ میں جائے اور جلنے سے محفوظ رہے تو کیا آپ سب دین اسلام میں داخل ہوں گے؟

اگر ہاں! تو پھر ایک تاریخ، وقت اور جگہ متعین کر لیجئے اور اس بات کا دنیا بھر میں اعلان کروایئے کیونکہ دنیا میں اس وقت تقریباً پانچ ارب غیر مسلم ہیں اور یہ ناممکن ہے کہ ہر غیر مسلم کیلئے بار بار آگ میں داخل ہوا جائے۔

پانی:

پانی ایک فطرت ہے۔ ہمارا دعوی ہے کہ یہ صرف دین اسلام کے اللہ اور اسکے سچے پیروکاروں کا حکم مانتا ہے۔ لہذا ہمارے دعوے پر مندرجہ ذیل تحقیق اس بات پر ثبوت ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور انکے پیروکار مصر سے (فرعون کے ظلم سے نجات کیلئے) نکل رہے تھے۔ جب وہ دریائے نیل پر پہنچے تو انہوں نے اللہ سے دعا کی۔ اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ وہ اپنا عصا دریا پر ماریں۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریا پر اپنا عصا مارا تو وہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور انکے ساتھی دریا کے پار چلے گئے۔

فرعون اور اسکے ساتھی جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تعاقب کرتے ہوئے دریائے نیل پر پہنچے تو انہیں کھلا ہوا راستہ ملا اور وہ اس راستے پر چل پڑے مگر جیسے ہی وہ سب درمیان میں پہنچے اللہ کے حکم سے دریا پھر سے بند ہوگیا اور وہ سب اس میں غرق ہوگئے۔ اس واقعے کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرعون کی لاش کو کافروں کیلئے قیامت تک بطور عبرت بنا کر محفوظ کر دیا۔

آثار قدیمہ اور علم الاعضاء کے ڈیپارٹمنٹ کے انچارج پروفیسر مورس بوسیلی (اس واقعہ پر تحقیق کے بعد انہوں نے اسلام قبول کرلیا) کی تحقیق کے مطابق اور قرآن کریم کے مطابق فرعون حضرت موسیٰ علیہ السلام اور انکے ساتھیوں کا تعاقب کرتے ہوئے ہلاک ہوا تھا۔

اس واقعہ پر پروفیسر مورس بوسیلی کی تحقیقات سے متعلق تفصیلات کیلئے ہماری ویب سائٹ www.rightfulreligion.com پر مضمون 'فرعون کی لاش' کا مطالعہ کیجئے۔

اس واقعہ سے استدلال:

۱) یہ سو فیصد سچا واقعہ ہے۔ لہذا یہ واقعہ اللہ کی موجودگی کی تصدیق کرتا ہے کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ ہی کے حکم پر دریائے نیل پر عصا مارا تھا اور دریا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور انکے خدا یعنی اللہ تعالیٰ کا حکم مانا۔

۲) یہ واقعہ اس بات کو بھی ثابت کرتا ہے کہ پانی اللہ اور اسکے سچے پیروکاروں کا حکم مانتا ہے کیونکہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پانی پر عصا مارا تو پانی نے دو حصوں میں تقسیم ہو کر انہیں اور انکے ساتھیوں کو راستہ دے دیا۔

۳) اس وقت بھی ایسے سچے مسلمان موجود ہیں جو اللہ کے حکم سے عالمی میڈیا کے سامنے دریائے نیل کو دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہوگی کہ پانچ ارب غیر مسلم اس کرامت کو دیکھ کر اسلام قبول کرنے کیلئے راضی ہو جائیں۔

۴) میرا ہمیشہ کیلئے یہ چیلنج ہے کہ دین اسلام کے اللہ کے علاوہ کسی خدا کا وجود نہیں ہے۔ اگر کوئی بھی غیر مسلم اس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود ہے تو وہ اپنے دعوے کو قدرتی، غیر جانبدار اور ناقابل شکست دلائل کے ساتھ عالمی میڈیا کے سامنے ثابت کرے۔

۵) میں ہمیشہ کیلئے یہ بھی چیلنج کرتا ہوں کہ غیر مسلموں میں سے کوئی اس بات کا دعویٰ کر کے ثابت نہیں کرسکتا کہ پانی اسکا حکم مانے گا۔

قرآن کریم کے حوالہ جات:

اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے پس فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور ظلم و تعدی سے ان کا تعاقب کیا،

یہاں تک کہ جب اسے (یعنی فرعون کو) ڈوبنے نے آلیا وہ کہنے لگا: میں اس پر ایمان لے آیا کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس (معبود) کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں (اب) مسلمانوں میں سے ہوں۔

(جواب دیا گیا کہ) اب (ایمان لاتا ہے؟)، حالانکہ تو پہلے (مسلسل) نافرمانی کرتا رہا ہے اور تو فساد بپا کرنے والوں میں سے تھا۔

(اے فرعون) سو آج ہم تیرے (بے جان) جسم کو بچالیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کیلئے (عبرت کا) نشان ہو سکے اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں (کو سمجھنے) سے غافل ہیں۔

(یونس، سورہ نمبر 10، آیت نمبر 92-90)

ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں اطراف عالم میں اور خود انکی ذاتوں میں دکھادیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہی حق ہے۔ کیا آپ کا رب کافی نہیں ہے کہ وہی ہر چیز پر گواہ (بھی) ہے۔

(حم السجدۃ، سورہ نمبر 41، آیت نمبر 53)

اور بیشک ہم نے جنوں اور انسانوں میں سے بہت سے (افراد) کو پیدا فرمایا وہ دل (ودماغ) رکھتے ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) سمجھ نہیں سکتے اور وہ آنکھیں رکھتے ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) دیکھ نہیں سکتے اور وہ کان (بھی) رکھتے ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) سن نہیں سکتے، وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ (ان سے بھی) زیادہ گمراہ، وہی لوگ ہی غافل ہیں۔

(الاعراف، سورہ نمبر 7، آیت نمبر 179)

ایک اہم اعلان

تمام لاعلاج بیماریوں سمیت کینسر، فالج، ٹی بی، دمہ، جوڑوں کا درد، جادو اور شیطانی اثر وغیرہ کا گھر بیٹھے فی سبیل اللہ روحانی علاج حاصل کرنے کیلئے نیز غلبہ دین اسلام سے متعلق سوال وجواب کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں۔

روزانہ دوپہر دو بجے سے شام چھ بجے تک سوائے جمعہ وعیدین (برائے مہربانی علاج کیلئے ملاقات کی زحمت نہ کریں)

رابطہ نمبرز و بینک اکاؤنٹس

مذہبی اقوام متحدہ (پاکستان) www.RightfulReligion.com	چیئرمین و روحانی ڈاکٹر مولانا ابرار عالم (0092) 306-2045286 (0092) 314-9943699

Abrar Alam, 0360-0000-178, Meezan Bank, Branch Code 0117, Karachi, Pakistan
Abrar Alam, 01-1772727-01, Standard Chartered Bank, Branch Code 085, Karachi, Pakistan

دین اسلام اور انسانیت کی خدمت کی غرض سے اس پیغام کو دوسروں تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کریں۔